

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ. صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

# حَمْدِ اَوَّلِ نَبِيِّ رُسُولِ

وہد آفریں، کیف آور، رُوح پرورد حمد و ثنا  
نعتِ اے رسولؐ، شہدائے وشت کرب و بلا اور جہاد  
فلسطین سے متعلق ولولہ انگیز نظموں کا مجموعہ  
نتیجہٴ فکر

نعتِ اَدْوَم

ظفرِ الملت والدین سیف الحق والقلم

حضرت مولانا ظفر علی خاں صاحبِ حرمتہ اللہ علیہ  
مالک و ایڈیٹر اخبار زمیندار لاہور (پاکستان)  
پبلشر۔

دفتر خاتون مشرق اردو بازار دہلی 6

قیمت: بارہ روپے چھپاس پیسے



سيف الحق والقلم مولانا ظفر علی خاں صاحب حرمتہ اللہ علیہ کا قلمی نوادہ





# منسوب بلا اجازت

ایک ایسے غلط، خاموش خدمت گزار، ملک و ملت کے  
غلام، رہنما، باوقار، حکومت کشمیر کے مضبوط ستون  
فضیلت مآب غلام محمد شاہ صاحب مدظلہ العالی  
کے نام نامی سے منسوب۔ بلا اجازت، اور بغیر اطلاع۔  
امید ہے کہ یہ صحیفہ محمد و شمار، نعت ہائے محبوب خدام  
شہدائے دشت کرب و بلا اور جہاد فلسطین میں مرٹنے والے  
شہیدوں کا مرقع جناب غلام محمد شاہ کو پسند آئے گا۔  
اور آپ کی عنایات اور نوازشات سے اسلامیان کشمیر  
کے لئے حرز جان و دل بن سکے گا۔ آمین

عبد اللہ فاروقی  
ایڈیٹر  
خاتون مشرق اردو بازار  
دلی ۱۱



صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

# حکم اور ہمارے رسول

علمائے ربانی صوفیائے عظام، مسلم رہنماؤں اور مسلم لیڈروں کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ مولانا ظفر علی خاں مرحوم جیسا روح پرور محبت رسول میں ڈوبا ہوا کلام موجودہ صدی میں کوئی عظیم شاعر پیش نہیں کر سکا۔

مصور فطرت حضرت خواجہ حسن نظامی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے اخبار ”مناوی“ میں ایک مرتبہ لکھا تھا کہ مولانا ظفر علی خاں کا نعتیہ کلام پڑھ کر میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ ایسے وجد آفرین کلام کے صدقہ میں مولانا ظفر علی خاں جنت کے مستحق ہو گئے ہیں۔ اور جو مسلمان اس کلام کو پڑھیں گے۔ اور دوسروں کو سنائیں گے۔ وہ بھی جنت میں داخل ہوں گے۔

شاعر مشرق علامہ اقبال مرحوم عظیم مفکر اور عظیم شاعر اور فلاسفر تھے مگر مولانا ظفر علی خاں جیسا نعتیہ اور محبت رسول میں ڈوبا ہوا ولولہ انگیز کلام علامہ مرحوم بھی ارشاد نہ فرما سکے۔

اس میں بہاؤ نہیں کی اشاعت کے لئے میں نے عزم مصمم کیا ہے کہ مولانا مرحوم کا نعتیہ کلام شائع کیا جائے۔ تاکہ اس کی اشاعت سے



مسلمانانِ ہند کو روحانی اور ذہنی پاکیزہ غذا اور لطف حاصل ہو سکے۔  
 فی الحال حمد و ثناء، نعتِ ائمہ رسول اور شہادت و شہادت کرب و بلا  
 سے متعلق ایک مجموعہ کتابی شکل میں پیش کر رہا ہوں۔ اس عارفانہ کلام  
 کا مطالعہ فرمائیے۔ اور کیف و سرور سے روحانی اور ذہنی غذا  
 حاصل کیجئے۔

مولانا کے سیاسی، تاریخی اور تحریکِ آزادی سے متعلق کلام بے مثال  
 ہے۔ اور ایسا جو غشِ آفرین کلام متحدہ ہندوستان میں کوئی شاعر گزشتہ  
 ایک سو سال میں بھی پیش نہیں کر سکا، اور نہ آئندہ کر سکتا ہے۔  
 مولانا کا سیاسی کلام علیحدہ مرتب کر رہا ہوں۔ ترتیب مکمل ہونے پر  
 اخبارات میں اس کا اعلان ممکن ہے۔ آپ انتظار کر سکتے ہیں۔

عبداللہ فاروقی

۲۴ جولائی ۱۹۷۸ء

توفیق فاروقی ایڈیٹر نیشنل پبلشر نے سود لیتھو گریس دریا گنج دہلی میں چھپوا کر دستہ  
 خاتون مشرق اردو بازار دہلی سے شائع کیا۔



# حمد و شہادت ہائے رسولؐ اور جہاد فلسطین وغیرہ منظموں کی فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
			<b>حمد و شہادت</b>
۳۹	ایہوں کا خون مجھ سے بہا یا نہ جائے گا	۱۷	ہیں چکر میں ڈلا بخش کرو ہم و گساں تو نے
	<b>نعتیں</b>	۲۰	نظر عیار دل طرف پھیلی ہوئی اس کی فضا آئی
۴۱	رحمتہ للعالمین	۲۲	جب چمکتا تھا ہمارا غیبہ خارا شکاف
۴۲	وہ جو خدا کے ہو گئے اُن کا فدا ہوا	۲۳	فرش پہ ہے اسلام کا نقشہ عرش پہ ہے اسلام کا رنگ
۴۳	دلہیز جاجدارِ مدینہ کو چوم کر	۲۵	مسلمانوں کے گھر چلے خدا کا لطف عام آیا
۴۶	میسرا یہ زمزم سے تیرا زبرد کا	۲۶	جہاں میں بن کے آئے رسولؐ اس کا...
۴۸	ہم بیکساں ہند کے ملجا تھیں تو ہو	۲۸	خدا کا فرض اور اس کے نبی کا فرض ادا کرو
۵۰	فریادِ بے ضرر در کوئین علی اللہ علیہ وسلم	۳۰	ڈر نہ ہے تو ڈر ایک محمدؐ کے خدا سے
۵۳	اول کی گرت تکبیر دلا میں ....	۳۲	گھر سے نکلے جو محمدؐ کے گھرانے والے
۵۳	رسول اللہؐ کے مشکل کشا ہونے کا وقت آیا	۳۳	رسول اللہؐ کی امت مٹائی جا رہی ہے کیوں؟
۵۶	شرابِ حق پی کے محبوب متا ہوں ...	۳۶	برکتا ہے ابر رحمت پروردگار اب بھی
۵۷	ہر ملک میں بلند نبیؐ کا علم کیا	۳۷	آفاق میں اللہؐ کی قدرت کے نشان دیکھ



۹۱	۵۸	کسی روز دیکھ لینا وہ نظر اور بھی ہوگی
۹۲	۵۹	علمبردار حق تم ہو سپ سالار دین تم ہو
۹۳	۶۲	اور پہناتے ہیں پھر سطوت کبریٰ کا تاج
۹۶	۶۳	ہم سے پھر اٹھو ہے کیوں گوشہ چشم التفات
۹۸	۶۶	امت پر رسول کا احسان
۱۰۰	۶۷	نظام الملک کا فرمان ہو جا
۱۰۲	۶۸	برس جانے کو ہے بادل کہ گلشن کو ہر اکڑ
۱۰۳	۶۹	اے نشانِ محبت حق منظرِ شانِ جلیل
۱۰۴	۷۱	ہم بھلا میں یا بُرے تیسری آخر میں غلام
۱۰۶	۷۳	سایہ پرور تیری رحمت کا مرم بھی در بھی
۱۰۷	۷۵	تو ہے شفیع مطاع تو ہے نبی کریمؐ
۱۰۸	۷۸	عبث ناز کرتے ہیں ہم ابتدار پر
۱۰۹	۷۹	دینِ قوم مصطفیٰ رحمتِ عام ہو گیا
۱۱۰	۸۱	موجِ بلا تا کہ میں دور ہے ساحلِ نجات
۱۱۱	۸۳	دنیا میں سرنگوں خلیم مصطفیٰؐ نہ ہو
۱۱۲	۸۵	اک امتی ایک ٹھوکر سے کرے سونفسی پیدا
۱۱۳	۸۶	دین بھی ہو جائے مجھے حاصل دنیا کی بھی مراد ملے
۱۱۴	۸۷	کون دیکھ لے آج تک اس کا جلوہ ...
۱۱۵	۸۹	خیر مثلِ فضلِ ختمِ صورتِ احسان دیکر رحمت



## واقعات کر بلا

بھرتازہ ہوا قید حسین ابن علیؑ کا

کیا نوم کرے کوئی حسین ابن علیؑ کا

دنیا کو قیامت کا سماں جس نے دکھایا

آزادی حیات کا یہ سرمدی اصول

قناعت ہو تو ایسی ہو نیک سے آبِ آمین پر

## مجاہد فلسطین

ایک مجاہد فلسطین کا نعرہ عاشقانہ

مجاہدین عرب اور غازیانِ فلسطین

رنگ لائے فلسطین کے مسلمان کا خون

عرب مجاہد کا نعرہ مستانہ

خدا کا نور آرائش ہے اس کے بام اور در کی

جوئے خون بہنے کو ہے قدس کے میدانوں سے

اٹھ بانڈ کر کیا ڈرتا ہے

## مفسر برق

جشنِ آراوی کشمیر

حضرت علیؑ خیر خدا کا اخلاق

بل پڑ گیا خدا کی جبینِ جلال میں

وہ تیغ جس کی چمک برقی طور کی مانند

غیبتِ شریق کی بھلیاں کوند رہی ہیں ہر طرف

بن جاؤ گے گر خاک و بر صاحبِ مزاج

اللہ کے قانون میں ہوتی نہیں ترمیم

تیری تلوار کی چھبھکار کا دنیا میں ہے شور

میری جاں پہ چھائے جاتی ہے فنا کی آرزو

قافلہ کو ہے تیری بانگِ در کی آرزو

کہ رہ میری کے لئے میر کارواں نہ رہا

جلوہ گر تھا تکنت سے مسندِ اسلام پر

جبینِ زید پر اس وقت وہ رونق برستی تھی

غلام احمد مرسل کو سلطان کا طے رتبہ

اس کے سمجھنے کیلئے دل میں ہونا چاہیے وقیم

بلند آگ ساتھ ہوتی ہیں مسلمانوں کی تکبیریں

ستم ہو گئے ہیں وہ اسلام پر کہ کیا کہیے

دیں کی رکھ لیں آبر و اور کفر کو رسوا کریں

وہ میواں بنتے جاتے ہیں ہم انسان چو جلتے ہیں

اسلام کی عزت کے نگہباں کہاں ہیں



۱۸۶	شانِ اورنگِ زیرِ عالمگیر	۱۶۹	بے روزمان کی ہوا اور ہی کچھ ہے
۱۸۸	اے سرگماچیم، اے گنجِ شہیدانِ کرام	۱۷۱	دولتِ ایمان کی ماسل ہے فراوانی مجھے
۱۹۰	یہ مژدہ سُنایا ہے مُرخِ سحر	۱۷۲	دار پر چڑھنے سے پہلے رازِ عشق افشا نہ کر
۱۹۲	جواں ہو رہا ہے جنوں ایشیا کا	۱۷۳	اس سمندر سے مسلمانوں کا بیڑا پار کر
۱۹۳	ساتی سے بے نیاز ہیں مرستیاں مری	۱۷۴	میں تیرے واسطے پیغامِ بقا لایا ہوں
۱۹۴	مری دُعا کے رسالہ الا الہ اللہ (شورِ کشمیری)	۱۷۵	تو چمکتا ہے ہر اک کشور میں بکرا آفتاب
۱۹۶	پانی کی طرح خونِ مسلمان کا بہا ہے دماہرِ نقادری	۱۷۷	تھے یہ اندازِ آئینِ رحمت کے لطفِ عام کے
۱۹۸	برپا ہے ابھی مہر کے بازار میں کُہرام حضرت انوارِ اعظمی	۱۷۹	مسادات اور اخوتِ مسلمانوں کا آئین ہو
۲۰۱	پھر ارضِ مقدس نے مسلمان کو کچا رہ (ذوقِ عشق)	۱۸۱	موتِ کافرِ دل کا کوئی بھی دیا نہیں ہوگا
۲۰۳	خطے میں ہے حرمِ روزِ حسینِ وزیرِ کانبوری	۱۸۲	مرنے کو ہوتا رہ کر قساوتوں یہی ہے
۲۰۷	رحمتِ باری کا سہارا (محمد عرفان شاہل)	۱۸۳	فدا ان کی عزت پہ دل بھی ہے جاں بھی
		۱۸۶	غوری کو کسی اندھی طاقت نے دیا ادج



# شاوڑہیں آباد رہیں

جنہوں نے "ہم اور ہمارے رسول" کتاب شائع ہونے سے پیشتر کتاب کی قیمت  
امدادی رقمیں، عطیات روانہ کئے ہیں۔ ان سب کے نام دیتے  
اس کتاب میں شائع کئے جا رہے ہیں۔

جن جن بہنوں اور بھائیوں نے رقمیں روانہ کی ہیں۔ ان سب  
کو ایک ایکٹ۔ دو دو۔ پانچ پانچ۔ یا اس سے زائد کتب روانہ  
کی جائیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔۔۔

عبداللہ فاروقی



نہایت محنت و سیریز و غیرت سے اس قانونی روز

منبت . مستزید سے لکھو ہی صاحبہ لکھو .

نہیں۔ نہتہ دیکھو کہ وہاں سے وہاں تک۔

بیت است مریح سے یکویناں ہاں پور۔

نہایت مستمندانہ و محبتیانہ

[illegible]

است. این مذهب را مذهب مسعودی می نامند.

فما من شيء الا وله حكم فاعلم ان كل شيء له حكمه

میشود. در صورتی که به یکی از این روش ها

میں : منہ خیر کر رہی ہیں

نصف : نصف

مشرقیہ ایشیائی ممالک میں دیہی آبادی

مستند من الامام الفخري صاحب كتاب

نشر: این کتاب در دسترس نیست

...میں نے اسے دیکھا تھا۔

... ..

بیت : مشرق و مغرب

1. *Journal of the American Medical Association*, 1997; 277: 1033-1037.

...  
...  
...  
...



مستتر: در غلام صاحب ستمه قی بدست

نمیست: مستتر این غلامان و پادشاهان

نمیست: مملکت و صاحب ستمه

نمیست: مستتر در غلامان و پادشاهان

نمیست: مستتر در غلامان و پادشاهان

نمیست: مستتر در غلامان و پادشاهان

نمیست: مستتر در غلامان و پادشاهان

نمیست: مستتر در غلامان و پادشاهان

نمیست: مستتر در غلامان و پادشاهان

نمیست: مستتر در غلامان و پادشاهان

نمیست: مستتر در غلامان و پادشاهان

نمیست: مستتر در غلامان و پادشاهان

نمیست: مستتر در غلامان و پادشاهان

نمیست: مستتر در غلامان و پادشاهان

نمیست: مستتر در غلامان و پادشاهان

نمیست: مستتر در غلامان و پادشاهان

نمیست: مستتر در غلامان و پادشاهان

نمیست: مستتر در غلامان و پادشاهان

نمیست: مستتر در غلامان و پادشاهان



۱- ...

تاریخ سید محمد رفیع بنعلی

11-... ..

... ..

... مستحق و مستحقان را در هر دو

Perceived risk level	Not at all	A little	A fair amount	A great deal	Very much
1	100	0	0	0	0
2	0	100	0	0	0
3	0	0	100	0	0
4	0	0	0	100	0
5	0	0	0	0	100

— 100 —

— ۱۱۰ —

—, 2, 3, 4, 5, 6, 7, 8, 9, 10, 11, 12, 13, 14, 15, 16, 17, 18, 19, 20, 21, 22, 23, 24, 25, 26, 27, 28, 29, 30, 31, 32, 33, 34, 35, 36, 37, 38, 39, 40, 41, 42, 43, 44, 45, 46, 47, 48, 49, 50, 51, 52, 53, 54, 55, 56, 57, 58, 59, 60, 61, 62, 63, 64, 65, 66, 67, 68, 69, 70, 71, 72, 73, 74, 75, 76, 77, 78, 79, 80, 81, 82, 83, 84, 85, 86, 87, 88, 89, 90, 91, 92, 93, 94, 95, 96, 97, 98, 99, 100, 101, 102, 103, 104, 105, 106, 107, 108, 109, 110, 111, 112, 113, 114, 115, 116, 117, 118, 119, 120, 121, 122, 123, 124, 125, 126, 127, 128, 129, 130, 131, 132, 133, 134, 135, 136, 137, 138, 139, 140, 141, 142, 143, 144, 145, 146, 147, 148, 149, 150, 151, 152, 153, 154, 155, 156, 157, 158, 159, 160, 161, 162, 163, 164, 165, 166, 167, 168, 169, 170, 171, 172, 173, 174, 175, 176, 177, 178, 179, 180, 181, 182, 183, 184, 185, 186, 187, 188, 189, 190, 191, 192, 193, 194, 195, 196, 197, 198, 199, 200, 201, 202, 203, 204, 205, 206, 207, 208, 209, 210, 211, 212, 213, 214, 215, 216, 217, 218, 219, 220, 221, 222, 223, 224, 225, 226, 227, 228, 229, 230, 231, 232, 233, 234, 235, 236, 237, 238, 239, 240, 241, 242, 243, 244, 245, 246, 247, 248, 249, 250, 251, 252, 253, 254, 255, 256, 257, 258, 259, 260, 261, 262, 263, 264, 265, 266, 267, 268, 269, 270, 271, 272, 273, 274, 275, 276, 277, 278, 279, 280, 281, 282, 283, 284, 285, 286, 287, 288, 289, 290, 291, 292, 293, 294, 295, 296, 297, 298, 299, 300, 301, 302, 303, 304, 305, 306, 307, 308, 309, 310, 311, 312, 313, 314, 315, 316, 317, 318, 319, 320, 321, 322, 323, 324, 325, 326, 327, 328, 329, 330, 331, 332, 333, 334, 335, 336, 337, 338, 339, 340, 341, 342, 343, 344, 345, 346, 347, 348, 349, 350, 351, 352, 353, 354, 355, 356, 357, 358, 359, 360, 361, 362, 363, 364, 365, 366, 367, 368, 369, 370, 371, 372, 373, 374, 375, 376, 377, 378, 379, 380, 381, 382, 383, 384, 385, 386, 387, 388, 389, 390, 391, 392, 393, 394, 395, 396, 397, 398, 399, 400, 401, 402, 403, 404, 405, 406, 407, 408, 409, 410, 411, 412, 413, 414, 415, 416, 417, 418, 419, 420, 421, 422, 423, 424, 425, 426, 427, 428, 429, 430, 431, 432, 433, 434, 435, 436, 437, 438, 439, 440, 441, 442, 443, 444, 445, 446, 447, 448, 449, 450, 451, 452, 453, 454, 455, 456, 457, 458, 459, 460, 461, 462, 463, 464, 465, 466, 467, 468, 469, 470, 471, 472, 473, 474, 475, 476, 477, 478, 479, 480, 481, 482, 483, 484, 485, 486, 487, 488, 489, 490, 491, 492, 493, 494, 495, 496, 497, 498, 499, 500, 501, 502, 503, 504, 505, 506, 507, 508, 509, 510, 511, 512, 513, 514, 515, 516, 517, 518, 519, 520, 521, 522, 523, 524, 525, 526, 527, 528, 529, 530, 531, 532, 533, 534, 535, 536, 537, 538, 539, 540, 541, 542, 543, 544, 545, 546, 547, 548, 549, 550, 551, 552, 553, 554, 555, 556, 557, 558, 559, 560, 561, 562, 563, 564, 565, 566, 567, 568, 569, 570, 571, 572, 573, 574, 575, 576, 577, 578, 579, 580, 581, 582, 583, 584, 585, 586, 587, 588, 589, 590, 591, 592, 593, 594, 595, 596, 597, 598, 599, 600, 601, 602, 603, 604, 605, 606, 607, 608, 609, 610, 611, 612, 613, 614, 615, 616, 617, 618, 619, 620, 621, 622, 623, 624, 625, 626, 627, 628, 629, 630, 631, 632, 633, 634, 635, 636, 637, 638, 639, 640, 641, 642, 643, 644, 645, 646, 647, 648, 649, 650, 651, 652, 653, 654, 655, 656, 657, 658, 659, 660, 661, 662, 663, 664, 665, 666, 667, 668, 669, 670, 671, 672, 673, 674, 675, 676, 677, 678, 679, 680, 681, 682, 683, 684, 685, 686, 687, 688, 689, 690, 691, 692, 693, 694, 695, 696, 697, 698, 699, 700, 701, 702, 703, 704, 705, 706, 707, 708, 709, 710, 711, 712, 713, 714, 715, 716, 717, 718, 719, 720, 721, 722, 723, 724, 725, 726, 727, 728, 729, 730, 731, 732, 733, 734, 735, 736, 737, 738, 739, 740, 741, 742, 743, 744, 745, 746, 747, 748, 749, 750, 751, 752, 753, 754, 755, 756, 757, 758, 759, 760, 761, 762, 763, 764, 765, 766, 767, 768, 769, 770, 771, 772, 773, 774, 775, 776, 777, 778, 779, 780, 781, 782, 783, 784, 785, 786, 787, 788, 789, 790, 791, 792, 793, 794, 795, 796, 797, 798, 799, 800, 801, 802, 803, 804, 805, 806, 807, 808, 809, 810, 811, 812, 813, 814, 815, 816, 817, 818, 819, 820, 821, 822, 823, 824, 825, 826, 827, 828, 829, 830, 831, 832, 833, 834, 835, 836, 837, 838, 839, 840, 84

— — — — —

— 100 —

— — — — —

— 22 —

*(continued)*

... ..

... ..

— 100 —

— 100 —

1. The first step is to identify the problem or question that needs to be answered. This involves understanding the context and the specific requirements of the task.



۱- ...  
 ۲- ...  
 ۳- ...  
 ۴- ...  
 ۵- ...  
 ۶- ...  
 ۷- ...  
 ۸- ...  
 ۹- ...  
 ۱۰- ...  
 ۱۱- ...  
 ۱۲- ...  
 ۱۳- ...  
 ۱۴- ...  
 ۱۵- ...  
 ۱۶- ...  
 ۱۷- ...  
 ۱۸- ...  
 ۱۹- ...  
 ۲۰- ...



۱۔ ...  
 ۲۔ ...  
 ۳۔ ...  
 ۴۔ ...  
 ۵۔ ...  
 ۶۔ ...  
 ۷۔ ...  
 ۸۔ ...  
 ۹۔ ...  
 ۱۰۔ ...

[illegible]



فصل در بیان

سيف الحق و انتقام مؤمننا لنفسه على خائن و منافق عليه

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰



# میر جگر میں والا نشیں کرو تم وگماں تو نے

بنائے اپنی محبت سے زمین و آسمان تو نے  
کھلا آفتاب کے ہمیں یہی نشان تو نے  
نہر و نہایت کے مابین یہی نشان تو نے  
میر جگر میں والا نشیں کرو تم وگماں تو نے  
خوبصورتی و خجالتی تیری میں کیست دنیا پر  
کے ہیں یہ سب کچھ الہیہ جہاں تو نے  
تو نے اک میں جہ مغال میں سر اور گماں  
میر جگر میں والا نشیں کرو تم وگماں تو نے  
سرمہ زلفی سے تیرا کچھ نہیں  
خیر میں خواں کو دیا شمع جوں تو نے  
تو نے سب سے جسے شمع و آفتاب و زلفی  
بڑی پہلے میں ہی مائیں یہ تیرے بھریاں تو نے  
میں کو تیری سب بھری پر نہ عسہ نہ  
الہ سے کی کہیں ساری تمیہ سماں تو نے  
وہاں کو مہر نہت کھانے نہتے تیرے  
وگماں یہ نشان ہو کر میں اپنا نشان تو نے



نہ ہوتی کہ خودی ہم میں تو جو تو حق و نام ہے

یہ کہ کس لئے رہا یہ رب نہیں تو ہے

بہت گنت ہیں تم بندے تھے تیرے شریک

تیار کیا ال ال میں کیوں ال ال دی تیار ہوئے

اشک اشک نقد و زلف جلیست کی تو منسل ہیں

یا کیا ال ال سے پوچھو کہ کتنے کتنے ہوئے

ماب تھے شاہ شاہ سب ال ال سے

بنا کر کس کس کوں کوں کوں کوں کوں کوں

نہ تھے مصلحت کی گنت مصلحتیں تھیں

تو ہی سے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے

نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے

نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے

نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے

نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے

نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے

نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے

نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے

نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے



یا اسے کرم سے نیرہ موزنا توں کو بھی !

رہا ہے کر سیمیں کہ تہ نعمت کے خواں تو نے

تہا ہے کر سیمیں کہ تہ نعمت کے خواں تو نے

تہا ہے کر سیمیں کہ تہ نعمت کے خواں تو نے

تہا ہے کر سیمیں کہ تہ نعمت کے خواں تو نے

تہا ہے کر سیمیں کہ تہ نعمت کے خواں تو نے

تہا ہے کر سیمیں کہ تہ نعمت کے خواں تو نے



# نظر حیات و کمال و سعادت و شقاوت

نظر حیات و کمال و سعادت و شقاوت

نظر حیات و کمال و سعادت و شقاوت

نظر حیات و کمال و سعادت و شقاوت

نظر حیات و کمال و سعادت و شقاوت

نظر حیات و کمال و سعادت و شقاوت

نظر حیات و کمال و سعادت و شقاوت

نظر حیات و کمال و سعادت و شقاوت

نظر حیات و کمال و سعادت و شقاوت

نظر حیات و کمال و سعادت و شقاوت

نظر حیات و کمال و سعادت و شقاوت

نظر حیات و کمال و سعادت و شقاوت

نظر حیات و کمال و سعادت و شقاوت

نظر حیات و کمال و سعادت و شقاوت

نظر حیات و کمال و سعادت و شقاوت

نظر حیات و کمال و سعادت و شقاوت

نظر حیات و کمال و سعادت و شقاوت

۲  
چمکتا نیر غنیمت نہ ہم بہ کر رساست کا  
خیز سے مرتبہ کچھ بعض نہ کہ ہوتا جہت کا

---



# حُبِّ چمکنا تھا پارہ تجواریاں شکاف

ہم ترے احلام پر چب تک تمل کرتے  
ہم کو درھوئے سے نہ ملت تھا جس سینا میں  
تیرا سرمہ آٹک رہا ہوا آئین  
میں وہی چہرہ تھا تو عالم کے عجیب  
سہلے سرمے کے ماتھے پر پڑا تھا لب لب  
پر آشوب کی بات سنا کر وہ سن کر ہل گیا  
حُب پر ہوا تھا جہاں تیرا رخا رہا  
فتح و نصرت کے نام ہی نہیں توں آئیں  
مشرقی و مغربی کے نام ہی نہیں تھے ہم  
اے عجب نصیب کی وہ سن کر بھی جیت گیا

# فترق برائے اسلام کا نقشہ عرشیہ برائے اسلام کا رنگ

مفتیان حق کے لئے پھر کھل بصرِ کرم بن  
باغِ نبی میں آگئی رونق دیدِ نور کس سے محو  
نارِ مانت پھیں چدرستہ روشن ہو گئے درِ حرم  
اب وہی ہستی بن گئی مسلم کب تک تھی جو قومِ جموں  
فوش پہ ہے اسد مگر نقشہ عرشیہ چہ اسد مگر رنگ  
شش بہت ساری کے سلسلے دار ہیں یہ عرشیہ مہول  
غیب کی سد مگھساں میں سیف میں نگہ قدم کہاں  
غیب سے مسلم میں تو یہی ہے تاتارِ قتل و قتلوں  
یا تو مقرر کی کوئی آیت یا مہربانی کی کوئی حدیث  
بات سی صورت میں بنے گی معقول ہو وہ یا منقول  
صبح کی سادیت آئی ہوئی ہے سبھی وہیں گر کر گنگا  
رحمت سر پر آئی کھڑی ہے مسلم کیوں ہو قلم ہے ملول  
بکڑی ہوئی بن جو یگی تیری کلام سنو جب میں گئے تھے  
منصربا ان کس سے تو ہے بیٹھ ہی جا بیٹھ تو تپیل  
است سوارت کی بھی رسائی دیکھئے موقی ہے کہ نہیں  
ہوئے سد مگر اج اہمیت کو نفرتا ناٹھے مشنوں



مہبت پر ان کے سینہ بند خدمت میں ملنا اور ان کو  
 کو مسلمان بنانے کی باتیں کرنا اور ان کو مسلمان بنانے  
 والے حکم پر غور کیا رہا ہے وہی وہی ہے  
 میں میں سے نکتہ در سمجھ کر دیتے ہیں اور ان کو  
 ہم کو چاہیے کہ مسلمان بننے سے پہلے  
 ہمارے پاس ہوتے ہیں اور ان کو دیکھیں

---

# مسلمانوں کو گھر چل کر خدا کا لطف عام آیا

پہلے شعبان میں شبِ ششم اور ماہِ صیہ آیا  
اس کی صبح کو بڑا آنکھ میں ہو کر تم ام آیا

عادت کے جہم میں رحمت پر روزگار آئی  
مسلمانوں کے گھر چل کر خدا کا لطف عام آیا  
فرشتوں نے جگایا فطرتِ آدم کو سوتے سے  
حیاتِ جاوید کا بن آدم کو پسام آیا

دریائے فنا و وحدت کے پت جبریل نے کھولے  
ترستے تھے جسٹے خواگرِ بخش میں دجام آیا  
وہ حکمتِ مشیتِ ترقی پاں یسے جگت میں  
ذاتِ مسرور و آزاد کی کام آیا

مبارک میں وہ انسان جن کی نور میں نہیں  
کو مہرِ جبریل کریمتِ مصلح و مسد م آیا  
مسلمانوں کو موتیوں اور زمین کے گرنے کا  
سبب کا و بجز کا خسر، عادی مقک م آیا

وہ آتش کی رحمت نے گریخوں کو ڈھکیا ہے  
نورِ حق و نصیبت میں پر لیوں کے بھی کام آیا



# جہان میں بن کے اٹھنے سوال اس کا خلا اس کا

پہنچتا ہے ہر اک نے شس کے دور جہاں اس کا  
 کسی کو تشذیب اکتا نہیں ہے وہاں اس کا  
 کہ اپنی اس سے ہی بن اس کی یا اپنی یہ ذات اس کا  
 دُور کے نقش سب تجھ لئے ہے یہی ہم اس کا  
 ایک ذرہ فضا کا دستاں اس کی سنا تا سینہ  
 ہر ایک جھونکا ہوا ہے کہ دیت ہے یہ کام اس کا  
 نفخہ اپنے سے پھیل رہا ہے تیرا، نشاں  
 شہر وں کی دنیا میں کشت ہے نفخہ کام اس کا  
 میں اس کا کعبہ وبت خانہ میں کیوں ڈھونڈ رہا ہوں  
 میرے لڑکے ہوئے دل ہی کے نہ رہے تمام اس کا  
 بہا ہر موصیت میں ہوں نہ رہا نہت وہ سینہ  
 فطرت و شش و کش میری فطرت ہے تمام اس کا  
 میری فتادگی بھی میرے حق میں اس کی جوت تھی  
 کہ کرتے کرتے بھی میں نے یہ من بنی تمام اس کا  
 عبادت و جہاں کسب کیوں ہے اس سے نہت  
 جہاں میں اس کے کتبہ کسوں میں اس کا

مونی تم اس کی جنت میں زمین کہنے: نوں پر  
 کہ چپی یا ہے ان سب تک نہ منے کلام اس کا  
 بچھاتے ہی رہے پھونکوں سے کافران کو رہہ کر!  
 مگر نورانی ساعت پر رہا ہو کر تمام اسیں کا  
 برا اس کے تمناں پر کہ ہے بے دھبہ گرفت اس کی  
 در اس کی دیر گیسری سے کہ ہے سخت انتقام اس کا

---



# خدا کا فرض اور اس کے نبی کا فرض ادا کروئے

الہی برق عبسرت کی ٹرپ مجھ کو عطا کر دے  
 مجھ آتش زیر پا کو ساتھ ہی آتش نوا کر دے  
 میری تقدیر سحر آلود میں کردہ اثر پیکر  
 کہ اہل درد کے حلقوں میں اک ٹھٹھریا کر دے  
 دیا ہے علم اگر تو نے تو ساتھ اس کے عمل بھی ہو  
 کہ شرح لیسنی للانسان الاما نسبی کر دے  
 بتا دوں گا کہ خاکِ ہند یوں کسیر بنتی ہے  
 میری پلکوں کو چاروبِ حریم مصطفیٰ کر دے  
 ہمارا قافلہ کچھ لٹ چکا اور کچھ ہے لٹنے کو  
 رسول اللہ کو اس کی خیر باد صبا کر دے  
 جو مسلم ہے تو جہاں ناموسِ ملت پر فدا کر دے  
 خدا کا فرض اور اس کے نبی کا فرض ادا کر دے  
 بھری مغل میں لاسکمانہ ہو گز کفر تاب اس کی!  
 تو زنداں ہی میں جا کر روشن ایمان کا دیا کر دے  
 شہادت کی تمتا ہو تو انگریزی حکومت پر  
 کسی مجلس کے اندر نکستہ چینی بر ملا کر دے



فکر ورت ہے اب اُس ایجاد کی دانائے مغرب کو!  
جواہلِ ہند کے دامن کو چوٹی سے جدا کر دے

نکل آنے کو ہے سورج کہ مشرق میں اُجالا ہو  
برس جانے کو ہے بادل کہ گلشن کو ہرا کر دے  
قفس کی تیلیوں پر آشیاں کا کاٹ کر چکر  
فلک سے گر پڑے بجلی کہ ٹیبل کو رہا کر دے  
یہ ہے پیمانِ خاصانِ خدا کی ہر زمانہ میں  
کہ خوش ہو کر خدا ان کو گرفتار بلا کر دے

## قطعِ نر

خیموں میں بِلتِ بیضا کی روشنی پھیلی  
نکال جس نے دیئے ساری ظلمتوں کے بیل

عطا ہوئی ہمیں دنیا بھی دین کے ہمراہ  
لگے تھے فقر کی ڈالی میں سلطنت کے پھل



# ۳۰ دُرِ نائے تو در ایک محمدؐ کے خُدا سے

اے ملت بیضا تیری شوخی ہے نمودار  
 ہر راہ میں ابتک تیرے نقش کف پا سے  
 اے سلوتِ کبریٰ تیری تلوار کی جھنکار  
 سنتے ہیں یہ کان اب بھی دو عالم کی فضا سے  
 آفاق میں اب تک تیری تقدیر کا ظنِ سرا  
 آراستہ ہے سُرخِ خونِ شہدا سے  
 یہ سچ ہے کہ دنیاۓ صلیبی کی عداوت  
 لیٹی ہوئی ہے بن کے بکراتیگر لوا سے  
 گردشِ تیری قسمت کی ہیں پطرس کے پڑوتے  
 بجلی تیرے خرمن کی ہیں پایا کے نوا سے  
 ہر گوشہٴ عالم میں کلیسا کے پرستار  
 اب تک ہیں بدستور تیرے خون کے پیرا سے  
 لیکن علمِ حق نہ جھٹکا ہے نہ جھٹکے گا !  
 باطل کی فضاؤں میں چمپیکر کی دُعا سے  
 پھر سر سے لیٹ اس کفنِ نوز کو ایکٹ بار  
 لائے تھے جسے بدر کے میدان میں جڑا سے



اعداد کی صفوں کو الٹ اس طرح کہ پکدا  
ہو غلغلہ اُحْسَنَتْ کا ارض اور سم کا سے

مرتب ہے تو مَرَّ، جادہ شاہِ دوسرا میں  
ڈرنا ہے تو ڈر ایک محمد کے خدا سے